سوال

کیا شادی نصف دین ہے

جواب

الحمدللہ

سنت نبویہ شادی کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے ، اور یہ کہ شادی کرنا رسولوں کی سنت میں شامل ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کی توفیق سے انسان شادی کر کے بہت ساری برائیوں پر شر پر غلبہ اور کنٹرول کر سکتا ہے ، کیونکہ شادی نظروں کو نیچا کر دیتی ہے ، اور شرمگاہ کے لیے حفاظت کی باعث ہے ، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرتے ہوئے فرمایا :

"اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی شادی کی استطاعت رکھتا ہے وہ شادی کرے ، کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا کرنے کا باعث اور شرمگاہ کی زیادہ حفاظت کا سبب ہے " متفق علیہ

امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرک الحاکم میں انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ :

"جسے اللہ تعالی نے نیک وصالح بیوی عطا کی تو اللہ نے اس کے نصف دین میں معاونت کی ہے ، اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے "

اور بیہقی رحمہ اللہ نے رقاشی سے یہ الفاظ روایت کیے ہیں :

"جب بندہ شادی کرتا ہے تو اس کا نصف دین مکمل ہو جاتا ہے ، چنانچہ اسے باقی آدھے دین میں اللہ کا تقوی اختیار کرنا چاہیے "

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب والترھیب حدیث نمبر (1916) میں ان دونوں کو حسن لغیرہ قرار دیا ہے

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے